کتاب نما

نعیم صدیقی، علمی و ادبی خدمات، ڈاکٹر عبداللہ شاہ ہاشمی۔ ناشر: ادبیات، رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۸ ۶۱۴۰ ۳۷۳-۰۴۲-۳۔ صفحات: ۴۹۶۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

بیسویں صدی میں مسلم نشاتِ ثانیہ میں علامہ اقبال نے اہم کردار ادا کیا۔ ان کے بعد دوسرا بڑا نام مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی کا ہے جنھوں نے مسلم اُمّہ کے درد کو اپنے دل میں محسوس کیا اور ہمہ وقت اس کی چارہ گری اور مسیحائی میں مصروف رہے۔

جناب فضل الرحمن، نعیم صدیقی (۱۹۱۶ء-۲۰۰۲ء) مولانا مودودی کے دیرینہ اور قریبی ساتھیوں میں سے تھے۔ وہ ایک پختہ گو شاعر، ادیب، مفکر اور صحافی تھے۔ ان کی قلمی کاوشیں زیادہ تر جماعت اسلامی کی فکر سے وابستہ رسائل و جرائد (ایشیا، چراغ راہ، تسنیم، کوثر اور ترجمان القرآن وغیرہ) میں شائع ہوتی رہیں۔ خود انھوں نے سیارہ کے نام سے ایک وقیع علمی و ادبی جریدہ جاری کیا جو آج بھی حفیظ الرحمن احسن کی زیرادارت شائع ہو رہا ہے۔ زیرنظر کتاب جناب نعیم صدیقی کی علمی و ادبی خدمات پر پی ایچ ڈی کا ایک تحقیقی مقالہ ہے۔

مصنف نے نعیم صدیقی کے سوانح اور خاندانی پس منظر کی تلاش و تحقیق میں خاصی عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ نعیم صاحب ہمہ جہت ادیب تھے۔ وہ بہ یک وقت شاعر، افسانہ نویس، مؤرخ، سیرت و سوانح نگار اور طنز نگار تھے۔ مصنف نے ان سب حوالوں سے الگ الگ باب یا ان کی فصول قائم کی ہیں۔ بحث و تمحیص، حوالوں اور معاصرین کے ساتھ موازنے و مقابلے کے بعد نتیجہ اخذ کیا ہے کہ وہ دورِ جدید کے نہایت اہم شاعر، نثر نگار اور سوانح نگار تھے۔ ان کے ہاں شعر و نثر محض لفاظی اور 'ادب برائے ادب' نہیں بلکہ ان کے خیال میں اصلاحِ معاشرہ اور فلاحِ

انسانیت زیادہ اہم چیزیں ہیں۔ ان کا شعری ونثری سرمایہ ایک خاص مقصدِ حیات اور ایک متعین نصب العین کا عکاس ہے۔ انھوں نے ادب کے ہر میدان میں اپنا لوہا منوایا۔ ایک باب بطور دینی اسکالر بھی قائم کیا گیا ہے جس میں قرآن و حدیث اور فقہ پر ان کی مہارت کے ساتھ ساتھ ان کی تاریخ دانی، تعلیمی نظریات اور معاشرتی افکار کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ مقالے کے آخر میں مصنف نے نعیم صدیقی صاحب کی علمی و ادبی اور تحریکی وصحافتی سرگرمیوں کا مجموعی جائزہ پیش کیا ہے۔ ضمیمہ جات کے تحت ان کے مضامین و مقالات کی فہرست، عکسِ تحریر اور شجرۂ نسب (حضرت ابوبکر صدیقؓ) تک دیا گیا ہے۔ کتاب اپنی پیش کش، زبان و بیان کی سلاست، تحقیق وجستجو اور تنقید وتبصرے کے حوالے سے مصنف کی محنت، لگن اور شوق کی غماز ہے۔

اس سے پہلے نسبتاً ایک مختصر کتاب نعیم صدیقی: حیات وخدمات ادارہ معارف اسلامی لاہور سے ۲۰۰۹ء میں شائع ہوئی تھی جو زیادہ تر تاثراتی مضامین پر مشتمل ہے۔ کتاب ہٰذا نعیم صدیقی کی حیات اور ان کے افکار کا مربوط، مرتب اور تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کرتی ہے، اس طرح یہ ان پر اوّلین مستند اور باحوالہ کتاب ہے۔ (قاسم محمود احمد)

ہم نے جماعت اسلامی کو کیسا پایا؟ تالیف: پروفیسر نورور جان۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۲۴۷۶۔ صفحات: ۲۷۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

جماعتِ اسلامی نے اپنے قیام (۱۹۴۱ء) ہی سے اُمت مسلمہ کو درپیش فکری چیلنج کا بھرپور جواب دیتے ہوئے مغربی تہذیب کے غلبے کے سحر کو توڑا۔ مزید برآں اپنے افکار، لٹریچر، تنظیم اور کردار سے ہر طبقے کے لوگوں کو متاثر کیا اور بہت سوں کی زندگیوں کو بدل کر رکھ دیا۔ زیرتبصرہ کتاب ایسے ہی ۵۹ نفوسِ قدسیہ کے دل چسپ اور ایمان افروز احساسات وجذبات کا گراں قدر مجموعہ ہے۔ قوتِ عمل کو مہمیز دینے والے یہ تاثراتی مضامین اور مکالمات (انٹرویو) کی صورت میں ہیں۔ ان میں زیادہ تر وہ ہیں جو سیّد مودودی کی شخصیت، کردار، ایثاروقربانی، طرزِ استدلال، انداز افہام وتفہیم اور دل سوزی سے متاثر ہوئے، اور وہ بھی ہیں جو جماعت کی تنظیم، طریق کار سے متاثر ہوئے اور اس

قافلۂ عزیمت کے ہمرکاب ہوئے، اور وفاداری بشرط استواری اصل ایمان کا مصداق بن گئے۔

مولانا گوہر رحمان جماعت اسلامی میں آنے کے بعد اپنے اندر آنے والی تبدیلیوں اور کیفیات کا تذکرہ کرتے ہوئے بتاتے ہیں کہ جماعت نے دین کا جامع تصور دیا، علمی غرور سے نجات ملی، عام کارکن کی حیثیت سے کام کرنے اور دین کی تبلیغ کا جذبہ ملا۔ الجہاد فی الاسلام کے مطالعے سے یہ تاثر ملا کہ مولانا مودودی بڑے عالم دین ہیں (ص ۱۷)۔ معروف ادیب مائل خیرآبادی کو مولانا کی کتاب پردہ کے اسلوب اور زبان کی چاشنی نے اپنا اسیر بنالیا(ص ۵۲)۔ مولانا عروج قادری کو جماعت اسلامی کے کُل ہند اجتماع الٰہ آباد (اپریل ۱۹۴۶ء) کے انتظامات، نظم وضبط، کارکنوں کی سرگرمی، خلوص، شرکا کی باہمی محبت، مواخات، نصب العین کا شعور، ذمہ داری کا احساس، مقصد زندگی کی تڑپ اور لگن اور پنج وقتہ نمازوں کے اہتمام نے متاثر کیا۔ (ص ۵۴)

متاثر ہونے والوں میں زیادہ تر وہ ہیں جو مولانا مودودی (اور ان کی تحریروں) سے متاثر ہوئے۔ اس لیے کتاب کا نام ''ہم سید مودودی سے کیسے متاثر ہوئے؟'' زیادہ مناسب تھا۔ تحریکِ اسلامی کے افکار، تاریخی پس منظر، روایات و اقدار، نظامِ تربیت، فکرانگیز لٹریچر اور تابناک ماضی کو جاننے اور حال اور مستقبل کے لیے عملی رہنمائی کے لیے مفید اور قیمتی لوازمہ ہے۔ تاثرات لکھنے یا بیان کرنے والوں میں اکثریت غیرمعروف لوگوں کی ہے، ان کا مختصر تعارف بھی دینا چاہیے تھا۔ سرورق پر جماعت اسلامی کا مخصوص 'لوگو' دیا گیا ہے، جو روایت اور مصلحت کے منافی ہے۔ (عمران ظہور غازی)

تذکارِ بگویہ، ڈاکٹر صاحبزادہ انوار احمد بگوی۔ ناشر: مرکزیہ مجلس حزب الانصار پاکستان، جامع مسجد بگویہ، بھیرہ، ضلع سرگودھا۔ ملنے کا پتا: مکتبہ نبویہ، حزب الاحناف مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور۔ صفحات: جلداول: ۹۱۰، جلد دوم: ۹۲۱۔ قیمت (علی الترتیب): ۴۵۰ روپے اور ۸۰۰ روپے۔

زیرنظر تفصیلی تذکرہ دو ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے، جس میں خانوادۂ بگویہ کے علما و مشائخ کے حالات اور ان کی دینی، علمی اور تبلیغی خدمات کے ساتھ بعض معاصر شخصیات اور تحریکوں کا ذکر بھی آ گیا ہے۔ بگویہ خاندان میں ایسے متعدد عالم، محدث، فقیہ اور صاحبِ قلم بزرگ گزرے ہیں

جن کی سرگرمیوں کا محور و مرکز حفاظتِ اسلام اور مسلمانوں کی خدمت تھا۔ جیسا کہ مصنف نے بتایا ہے یہ حضرات ہمیشہ سرکار دربار سے گریزاں اور صاحبانِ اقتدار سے فاصلے پر رہے۔ مناصب، عہدوں اور ملازمتوں کو قبول نہیں کیا۔ توحیدِ خالص اور تصوف برائے تزکیۂ نفس کے قائل تھے۔ انھوں نے تحریکِ خلافت، تحریکِ پاکستان اور تحریکِ مدحِ صحابہؓ کی تائید میں، اور قادیانیت، شیعیت اور خاکسارانِ علامہ مشرقی کی تردید میں عملاً حصہ لیا یا ان سب کی مخالفت میں اپنا اثرورسوخ استعمال کیا۔

ان کی قائم کردہ مجلس حزب الانصار کے تحت بھیرہ میں دارالعلوم عزیزیہ، کتب خانہ عزیزیہ اور ماہنامہ شمس الاسلام نے بھی اپنے اپنے دائرے میں مفید خدمات انجام دیں۔ رسالے کے اداریوں کی فہرست (از جولائی ۱۹۴۸ء تا دسمبر ۱۹۷۵ء بر صفحہ ص ۳۲۰ تا ۳۲۶، جلد دوم) کتاب میں شامل ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شمس الاسلام میں مولانا مودودی، مولانا امین احسن اصلاحی، مفتی سیاح الدین کاکاخیل اور مولانا علی میاں وغیرہ کی تحریریں بھی شائع ہوتی تھیں۔

مجلس کے سالانہ جلسوں اور تبلیغی کانفرنسوں میں ہندستان کے مختلف علاقوں اور مختلف مکاتبِ فکر کے علما شامل ہوتے تھے۔ غیراسلامی فتنوں کے استیصال کے لیے مجلس کی عسکری تنظیم 'محمدی فوج' بھی سرگرمِ کار رہی۔ بگویہ علما بریلوی اور دیوبندی تقسیم کے برعکس راہِ اعتدال واتحاد پر گامزن رہے، چنانچہ مولانا ظہور احمد بگوی کی وفات (۱۹۴۵ء) پر تعزیت کرنے والوں میں بہت سے سجادہ نشینوں کے ساتھ نام وَر علماے دیوبند (مثلاً قاری محمد طیب اور مفتی کفایت اللہ وغیرہ) بھی شامل تھے۔

مصنف میڈیکل ڈاکٹر ہیں۔ دائرہ معارف نوعیت کا یہ علمی و تحقیقی کارنامہ انھوں نے فقط اپنے ذوق وشوق اور اجداد کے کارناموں کو محفوظ کرنے کے خیال سے انجام دیا ہے۔ یہ ان کی ۱۰، ۱۲ برس کی محنت کا حاصل ہے۔ استناد کے لیے مطبوعہ مآخذ کے علاوہ غیرمطبوعہ اُردو اور انگریزی مصادر (مثلاً دستاویزات، بیاضوں، رقعات وغیرہ) سے بھی مدد لی گئی ہے۔ کتاب تصاویر سے مزین ہے۔ تقطیع بڑی اور قیمت مناسب ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

مجلہ جہات الاسلام، مدیراعلیٰ: حافظ محمود اختر، مدیر: محمد عبداللہ۔ ناشر: کلیہ علوم الاسلامی، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور۔ صفحات: ۲۷۱۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

کچھ عرصہ قبل اس مجلّے کے دو شمارے (بہ ادارت: ڈاکٹر محمد ارشد) شائع ہوئے تھے (تبصرہ: ترجمان، فروری ۲۰۰۹ء)۔ اب تیسرا شمارہ نئی ادارت کے تحت سامنے آیا ہے۔

محنت سے گریز اور سہولت پسندی کے اس دور میں، علمی و تحقیقی اعتبار سے معیاری مقالات کا حصول آسان نہیں۔ زیرنظر مجلّے کے ۵، اُردو ۳، انگریزی اور ۲ عربی مقالات مجموعی اعتبار سے اطمینان بخش حد تک معیاری ہیں، جس پر جہات الاسلام کے مدیر، تحسین کے مستحق ہیں۔ موضوعاتِ تحقیق سب بہت مناسب اور اچھے ہیں، مثلاً: 'وحی اور اس کی کیفیتِ نزول' (بعض اعتراضات کا جائزہ)، یا 'صحابہ کرامؓ کے اسالیبِ اجتہاد' یا، 'نبوتِ محمدیؐ کی آفاقیت'، اسی طرح 'غیرمسلم معاشرے میں مسلمانوں کے مسائل اور اُن کا حل' وغیرہ۔ البتہ مؤخرالذکر مضمون علمی اور تحقیقی نہیں ہے، دل چسپ اور معلومات افزا ضرور ہے۔ ایک طرح کی معلوماتی رپورٹ ہے۔

مضامین کی زبان و بیان کو قدرے آسان بنانے کی ضرورت ہے۔ 'صحابہ کرامؓ کے اسالیب اجتہاد' میں مقالہ نگار کا خطاب اس عام مسلمان سے ہے جس سے اُن کا مطالبہ ہے کہ وہ اپنی زندگی میں انفرادی طور پر بھی اجتہاد کرے لیکن اس مضمون میں عام قاری کے لیے زبان و بیان بہت اَدق ہے۔ مثلاً چند عنوانات ہی دیکھیے: 'روح تشریع کے ادراک سے غیرمنصوص حکم کی تلاش' (ص ۴۷)، 'متحمل الوجوہ نص کی کسی ایک وجوہ کا تعین'، یا 'نص کی عدم موجودگی میں عمومات وکلیات سے استدلال' (ص ۷۷)، 'عام مسلمان' (ص ۶۴) کے لیے اس طرح کی گاڑھی زبان سمجھنا اور استفادہ کرنا بہت مشکل ہے۔

یہ امر خوش آیند ہے کہ چند مضامین میں آیاتِ قرآنی پر اِعراب کا اہتمام کیا گیا ہے لیکن بعض مضامین میں آیات قرآنی بلا اعراب چھوڑ دی گئی ہیں۔ ہمارے خیال میں ایک تحقیقی مجلّے میں نہ صرف قرآنی بلکہ حدیث نبویؐ اور جملہ نوعیت کی عربی، عبارات و اشعار وغیرہ پر اِعراب کا اہتمام ضروری ہے۔ یہ شمارہ جولائی تا دسمبر ۲۰۰۸ء کا ہے، ہم یہ بھی توقع رکھتے ہیں کہ پرچہ بروقت شائع کرنے کے لیے مجلس خصوصی توجہ، بلکہ جدوجہد سے دریغ نہیں کرے گی۔ (ر-ہ)

100-Minutes with The Quran، [قرآن کے ساتھ ۱۰۰ منٹ]، عبدالرشید صدیقی۔ ناشر: ہنڈرڈ منٹس پریس، کینٹر بری، برطانیہ۔ صفحات: ۱۱۰۔ قیمت: ۵ برطانوی پونڈ۔

بائبل، بدھا اور تورات کے ساتھ ۱۰۰، ۱۰۰ منٹ کے بعد، اب اسی ناشر نے 'قرآن کے ساتھ ۱۰۰ منٹ' شائع کی ہے۔ یہ قرآن سے مختلف آیات کا انتخاب ہے۔ اُردو میں اس طرح کے کئی انتخاب دستیاب ہیں۔ فاضل مرتب کے پیش نظر مغرب کے افراد ہیں تاکہ وہ قرآن کی حتمی تعلیمات سے براہِ راست واقف ہوں اور یہ جانیں کہ بائبل، تورات اور قرآن ایک ہی خالق کی بھیجی ہوئی کتبِ ہدایت ہیں۔ اس کتاب کو تخلیقِ آدم سے شروع کیا گیا ہے۔ اس کے بعد قصص الانبیاء ہیں۔ پھر اچھے اور بُرے لوگوں کے جو نمونے قرآن نے بتائے ہیں، وہ پیش کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد بنیادی حقوق و فرائض، عائلی زندگی کے متعلق قوانین، تجارت، سیاست، تعزیر وجرم اور جنگ اور امن کے قوانین بیان کیے گئے ہیں۔ اس طرح قرآنی تعلیمات کا ایک خلاصہ سامنے آ گیا ہے۔ اکثر جگہ مرتب نے مختصر تشریح بھی کی ہے جو اپنی جگہ قیمتی ہے اور اہم امور کی وضاحت کرتی ہے۔

قرآن کے علاوہ بھی اسلامی تصورات ہیں۔ ان کو زیر بحث نہیں لایا گیا۔ مثلاً فتویٰ کا ادارہ اہمیت رکھتا ہے لیکن اس کتاب میں اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کی گئی ہے۔ اسے قرآنی آیات کا ایک جامع اور اچھا انتخاب سمجھتے ہوئے اُردو میں شائع کیا جاسکتا ہے۔ اس میں مختصر تشریح اسے ایک منفرد چیز بنادے گی۔ (مسلم سجاد)

حجاز کے موتی، مؤلف: طارق حجازی۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر، مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۴۰۰۔ قیمت: ۳۱۸ روپے۔

نیکی اور بدی انسانی فطرت میں گندھی ہوئی ہیں۔ یہ والدین اور اساتذہ کی تربیت، حالات اور ماحول کے عناصر ہیں جو اس کی فطرت کے کچھ عناصر کو نمایاں کر دیتے ہیں اور کچھ دیگر عناصر دب جاتے ہیں۔ ایک اصلاح کار، مبلغ اور معاشرے کی حقیقی فلاح چاہنے والا ہمیشہ انسانی فطرت

کے مثبت پہلوؤں کو اس طرح اُجاگر کرتا ہے کہ وہ منفی رجحانات کا قلع قمع کردیں۔ زیرتبصرہ کتاب میں مؤلف نے نہایت دل چسپ اور دل نشین انداز میں ایسے واقعات اور ایسی حکایات تحریر کی ہیں جن میں تحیّر بھی ہے اور افسانے کی چاشنی بھی۔ قاری ان ۱۰۰ سے زائد واقعات کو پڑھ کر ان وجوہات کی تہہ تک پہنچ جاتا ہے جو معاشرے کے اضطراب کا باعث ہیں۔ کتاب کے آخر میں چند ادبی موضوعات بھی شامل ہیں جو درست ہونے کے باوجود موضوع سے لگّا نہیں کھاتے۔ مجموعی طور پر کتاب دل چسپ ہے اور سوچ کو مثبت سمت عطا کرتی ہے۔ (عبداللّٰہ شاہ ہاشمی)

تعارف کتب

$ **حج و عمرہ (فضائل و آداب)**، مولانا محمد عابد ندوی۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر، نزد مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۳۲۷۲۹۰۸۹-۰۲۱۔ صفحات: ۳۱۰۔ قیمت: درج نہیں۔ [حج و عمرہ کی اہمیت، اور افعال کے تذکرے کے ساتھ ساتھ حجرِاسود، مقامِ ابراہیم، زم زم اور مقاماتِ حج کے فضائل کا تاریخی پس منظر کے ساتھ بیان۔ ان اعمالِ صالحہ اور نیکیوں کا ذکر بھی کیا گیا ہے جن کا اجر حج و عمرہ کے برابر ہے۔ نیز جدید دور کے سوالات کے جواب بھی دیے گئے ہیں، مثلاً نفل حج کیا جائے یا صدقہ خیرات؟]

$ **عیدالاضحیٰ**، شگفتہ عمر۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: ۸۰ روپے۔ [مسلمانوں کے مذہبی و ملّی تہواروں کے تناظر میں عیدالاضحیٰ اور عشرہ ذی الحجہ کی اہمیت و روح کو واضح کرنے کے ساتھ قربانی اور نمازِ عید کے مسائل کا بیان، سنتِ نبویؐ کے مطابق عیدالاضحیٰ منانے کا طریقہ، خواتین اور قربانی اور روحِ قربانی جیسے موضوعات زیربحث آئے ہیں۔]

$ **ذکرِ شہِ والا a**، سید ریاض حسین زیدی۔ ملنے کا پتا: ادب سرائے، ۷۵۴-ایل، فرید ٹاؤن، ساہیوال۔ فون: ۶۹۳۰۷۳-۰۳۳۳۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [نعت کہنا جہاں سعادت ہے وہاں مشکل بھی ہے۔ اعترافِ عظمت کے ساتھ ساتھ اسلامی ادبی رویوں کو بھی ملحوظ رکھنا ایک مشکل کام ہے۔ زیرنظر مجموعۂ نعت محبت و عقیدت کے اظہار اور نعتیہ شاعری کے تنوع کے ساتھ ساتھ قرینۂ ادب کا بھرپور اظہار ہے۔]

$ **معرکۂ نور و ظلمت**، یعقوب سروش۔ ناشر: مکتبہ بساط ذکر و فکر۔ ملنے کا پتا: مکتبہ اسلامی پبلشرز، جامعہ نگر، نئی دہلی، بھارت۔ صفحات: ۱۱۰۔ قیمت: درج نہیں۔ [حضرت موسیٰؑ اور فرعون کے درمیان برپا معرکے کا دل کش انداز میں تذکرہ۔ بقول مصنف: یہ قصہ ہزاروں برس پیش تر فرعون و موسیٰؑ کے درمیان رونما ہونے والے زبردست معرکے کی تصویر ہی نہیں بلکہ حق و باطل کی آویزش کا ایک ایسا آئینہ ہے جس میں تاریخ کے ہر عہد کے فرعونی اقتدار کی رعونت سے بھرپور مکروہ چہرے دیکھے جاسکتے ہیں۔]

$ **صراطِ مستقیم اور اس کے تقاضے**،(احادیث نبویؐ کی روشنی میں)، اختر نذیر ہاشمی۔ ناشر: علم وعرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، ۴۰-اُردو بازار، لاہور۔فون: ۷۲۳۲۳۳۶۔۰۴۲۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔[اسلام کی بنیادی تعلیمات، اسلامی معاشرت، مکارمِ اخلاق اور روزمرہ مسائل پر احادیث کا مطالعہ و انتخاب۔مرتب نے احادیث کا حالاتِ حاضرہ پر انطباق کرتے ہوئے عملی راہنمائی بھی دی ہے۔ وجۂ تالیف: روزِ قیامت جناب رسالت مآبؐ جب پوچھیں کہ تو نے میری اُمت کے اصلاحِ احوال کے لیے کوشش کیوں نہ کی؟ توکم ازکم یہ عذر پیش کرسکوں کہ سرکار میرے بس میں یہی تھا، سوکرگزرا۔]

$ **اسلامی تہذیب کیا ہے؟** مرتبہ: پروفیسر غلام دستگیر رشید۔ ناشر: اسلامک ہیریٹیج فاؤنڈیشن، حیدرآباد دکن-۵۰۰۰۲۸، بھارت۔صفحات: ۱۲۰۔ قیمت: ۷۰ بھارتی روپے۔[پروفیسر غلام دستگیر رشید معروف اسکالر اور محقق تھے۔ان کے علمی کارنامے اسلامیات، تصوف، اقبالیات اور فارسی و اُردو ادبیات پر محیط ہیں۔ زیرنظر کتاب اسلامی تہذیب کے موضوع پر معروف علما اور مسلم اور غیرمسلم اسکالرز، مثلاً مولانا عبدالماجد دریابادی، مولانا مودودی، ڈاکٹر تاراچند، پروفیسر ڈیوڈ شانتی لان وغیرہ کے بلند پایہ اور فکرانگیز مقالات پر مشتمل ہے۔ نیز اسلامی تہذیب کے ہندستان پر اثرات کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔]

$ **رموزِ تربیت**، خلیل انجم۔ ملنے کا پتا: آئیڈیل سیکنڈری سکول، کنڈل شاہی، ضلع نیلم، آزادکشمیر۔ فون: ۰۵۸۲۱-۴۵۵۳۱۴۔صفحات: ۴۸۔ قیمت: ۴۰ روپے۔[بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے تعلیمی نفسیات اور جدید علوم کی روشنی میں رہنما خطوط۔ والدین کے لیے متفرق رموزِ تربیت اور بعض منفی رویوں کا تذکرہ اور ان کا تدارک، کامیاب طلبہ کے بنیادی محرکات اور اساتذہ کی ذمہ داریاں جیسے موضوعات زیربحث آئے ہیں۔]

$ **تذکرۂ محمدین**، مولانا برکت اللہ بھٹو۔ ناشر: مکتبہ المصباح، ۱-اے، ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ فون: ۷۵۸۶۸۴۵۔صفحات: ۲۳۰۔ قیمت: درج نہیں۔[تاریخ اسلام کی ان نام وَر شخصیات کا تذکرہ جن کے نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے موسوم ہیں۔ان میں فاتح قسطنطنیہ محمد الثانی الفاتح، محمد بن اسماعیل بخاری (امام بخاری)، محمد بن محمد الغزالی (امام غزالی)، محمد بن محمد بن حسین بلخی (مولانا روم)، محمد بن احمد بن رُشد (ابن رشد)، محمد بن احمد البدائی (خواجہ نظام الدین اولیا)، محمد بن ابی بکر (حافظ ابن قیم) اور محمد بن قاسم جیسی معروف شخصیات شامل ہیں۔تاریخ اسلام اور مشاہیر اسلام کا ایک منفرد انداز میں مطالعہ۔]

$ **عالمی یومِ حجاب**، مرتبہ: سمیحہ راحیل قاضی۔ ناشر: ویمن اینڈ فیملی کمیشن جماعت اسلامی پاکستان، منصورہ، لاہور۔صفحات: ۷۰۔ قیمت: درج نہیں۔[مغرب کے سیکولرزم، رواداری، برداشت اور باہمی مکالمے کے تمام تر دعوؤں کے علی الرغم اسلام کے خلاف تعصب، تنگ نظری اور انتہاپسندی کے رویے میں بتدریج شدت آتی جارہی ہے اور اس کا ایک کھلا ثبوت حجاب کے خلاف پابندی کے لیے اقدامات ہیں۔ اس کے مقابلے میں

مسلمان اس درپیش چیلنج کا کس حکمت عملی سے مقابلہ کر رہے ہیں، زیرتبصرہ کتابچے میں مختلف مضامین کو یک جا کرکے اس کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ علامہ یوسف قرضاوی کی ہدایت پر ۴ ستمبر کو عالمی یومِ حجاب کے طور پر منایا جاتا ہے۔]

$ سہ ماہی مجلہ **تعلیم و تحقیق**، تحفظ ناموس رسالت نمبر، مدیر: حافظ حبیب الرحمن۔ ناشر: مرکز تعلیم و تحقیق، F-1، فرسٹ فلور، گیلانی پلازا، موٹروے چوک، اسلام آباد۔ صفحات: ۱۶۷۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [اسلام آباد میں قائم ہونے والے ایک نئے 'مرکز تعلیم و تحقیق' کے سہ ماہی رسالے مجلہ تعلیم و تحقیق کی پہلی اشاعت پیشِ نظر ہے۔ یہ اشاعتِ خاص تحفظ ناموسِ رسالتؐ نمبر پر مشتمل ہے اور اس میں موضوع سے متعلق ۱۲/اہم تحریریں جمع کردی گئی ہیں۔ سبھی اہم پہلو زیربحث آگئے ہیں۔ لکھنے والوں میں خرم مراد، حافظ حسن مدنی، ڈاکٹر انیس احمد، مولانا محمد اسماعیل، ڈاکٹر محمد شاہد رفیع، سید عارف شیرازی اور دوسرے شامل ہیں۔]